

512

آیات نمبر 4 تا 9 میں اہل ایمان کی اصلاح کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے واقعہ ہجرت کی طرف اشارہ جب انہوں نے اللہ کی رضا کے لئے اپنی قوم کو چھوڑ دیا تھا۔ وضاحت کہ خفیہ روابط کی پابندی صرف ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے تمہیں اور رسول اللہ کو جلا وطن کیا ہے

قَدۡ كَانَتۡ لَكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ الَّذِیۡنَ مَعَهٗ ۚ بے شک تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی زندگی ایک بہترین نمونہ ہے

اِذۡ قَالُوۡا لِقَوۡمِهِمۡ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَ مِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۫ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان سب سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو سخت بیزار ہیں

كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَ بَدَا بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةُ وَ الۡبَغۡضَآءُ اَبَدًا حَتّٰی تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗۤ اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰهِیۡمَ لِاَبِیۡهِ لَاَسۡتَغۡفِرَنَّ لَكَ وَ مَاۤ اَمۡلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ ہم تمہارے عقائد باطلہ کے منکر ہیں اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لے آؤ، ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لئے عداوت اور دشمنی پیدا ہو گئی ہے، البتہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں تمہارے لئے استغفار کروں گا اگرچہ میں اللہ کے سامنے تمہارے لیے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا

رَبَّنَا عَلَیۡكَ تَوَكَّلۡنَا وَ اِلَیۡكَ اَنَبۡنَا وَ اِلَیۡكَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۴﴾ اور ابراہیم (علیہ السّلام) نے دعا کی کہ اے ہمارے رب! ہم تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور ہم سب نے تیری ہی طرف واپس لوٹ کر آنا ہے

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِیۡنَ

كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَاۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴿۵﴾ اے ہمارے رب ! ہمیں کافروں کے لئے موجب آزمائش نہ بنا کہ وہ ہم پر ظلم کرنے لگیں اور ہمارے رب ہمیں معاف کر دے ، بے شک تو بہت زبردست اور بہت حکمت والا ہے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَؕ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ابراہیم (علیہ السّلام) اور ان کے ساتھیوں کی زندگی میں ایک بہترین نمونہ ہے وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ﴿۶﴾ اور جو شخص اس سے روگردانی کرے گا تو وہ جان لے کہ اللہ تو سب سے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے رکوع[۱]

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةًؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌؕ کچھ عجب نہیں کہ اللہ تمہارے اور تمہارے دشمنوں کے درمیان دوستی پیدا کر دے ، اللہ ہر چیز پر قادر ہے کہ اللہ انہیں ایمان کی توفیق عطا کر دے اور وہ تمہارے دوست بن جائیں وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴿۷﴾ اور اللہ بڑی مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْۤا اِلَيْهِمْؕ اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ حسن سلوک اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑے اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ﴿۸﴾ بے شک اللہ عدل و

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اِنَّمَا یَنْھٰکُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ

قٰتَلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰۤی

اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ اللہ تو تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے

منع کرتا ہے جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے

گھروں سے نکالا یا تمہیں نکالنے میں تمہارے دشمنوں کی مدد کی وَ مَنْ یَّتَوَلَّهُمْ

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾ اور جو شخص ان لوگوں کو دوست بنائے گا تو وہ جان

لے کہ ایسے ہی لوگ گناہگار اور نافرمان ہیں۔